حجۃ الوداع	۹ ذوالحجہ سنہ ۱۰ھ	۹ مارچ سنہ ۶۳۱	
وفات	یکم ربیع الاول سنہ ۱۱ھ	۲۵ مئی سنہ ۶۳۲	

(ماخوذ)

اخبار الجامعہ

حصول تعلیم کے ساتھ ساتھ غیر نصابی سرگرمیوں مں طلباء جامعہ کی اعلیٰ کارکردگی ہماری جماعت کیلئے باعث افتخار ہے۔ بیرون جامعہ تقریبات میں شرکت کے لیے طلباء کی تربیت اور علمی حالات سے باخبر رکھنے کیلئے اکتوبر میں جو تقریبات منعقد ہوئیں ان کی مختصر رپورٹ پیش خدمت ہے۔

مرکزی قائدین کی جامعہ میں آمد اور طلباء سے خطاب

۲۔ اکتوبر کو متحدہ جمعیت اہلحدیث پاکستان کے مرکزی قائدین شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب سرپرست متحدہ جمعیت اہلحدیث اور الحاج میاں فصل حق چیف آرگنائزر اور مولانا حافظ ثناء اللہ مدنی جامعہ سلفیہ تشریف لائے۔ اس موقع پر قائدین نے خطاب کرتے ہوئے جماعتی پالیسیوں اور آئندہ جماعت کی سرگرمیوں سے آگاہ کیا اور کہا کہ طلباء کو اپنی تمام تر توانائیاں صرف حصول تعلیم کیلئے وقف کرنی چاہئیں۔

اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے طلباء جامعہ کی سرزمین حجاز روانگی

سابقہ روایات کے مطابق اس سال بھی پاکستان کے تمام دینی مدارس سے زیادہ طلباء اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے سعودی عرب روانہ ہوئے۔ اس موقع پر طلباء کے وفد کے اعزاز میں ایک پروقار ظہرانہ دیا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے طلباء وفد کے قائد حافظ محمد بلال الحماد نے جامعہ سلفیہ کی انتظامیہ اور اساتذہ کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ آج ہمارے لیے یہ اعزاز تعلیم میں ذوق اور اساتذہ کی شبانہ روز محنتوں کا نتیجہ ہے۔ صدارتی کلمات میں شیخ الجامعہ نے فرمایا کہ آج اپنے عزیز طلباء کی روانگی پر ہمیں مسرت بھی ہے اور غم بھی۔ خوشی اس بات کی کہ گلستان سلفیہ کے پھول ایک، عظیم سفر کیلئے جا رہے ہیں اور غم اس بات کا کہ اس پر فتن دور میں ایسے طلباء کی کھیپ ناپید ہے۔ اسٹیج سکرٹری کے فرائض مولانا عبدالحنان زاہد نے سرانجام دیئے۔

تقریری مقابلہ بعنوان آنحضورؐ بحیثیت معلم اخلاق

۱۶۔ اکتوبر طلباء جامعہ کے مابین ایک انعامی تقریری مقابلہ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں طلباء کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق کریمہ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ قومیں اعلیٰ اخلاق کی بنیاد پر ہی زندہ رہ سکتی ہیں۔ آج ہمیں آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق حسنہ کو اپنے لیے مشعل راہ بنا لینا چاہیے۔ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا محمد اکرم مدنی نے سرانجام دیئے۔ جبکہ صدارت شیخ الجامعہ مولانا حافظ عبدالعزیز علوی نے فرمائی۔

دارالعلوم غواڑی بلتستان کے علماء کرام کی آمد

دارالعلوم غواڑی بلتستان کے علماء کرام کے ایک وفد نے جامعہ سلفیہ کا مطالعاتی دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے دارالضیافہ جامعہ میں پرنسپل جامعہ چوہدری یٰسین ظفر سے ملاقات کی۔ پرنسپل جامعہ نے انہیں جامعہ کی اعلیٰ کارکردگی اور نظام تعلیم کے متعلق بریفنگ دی۔ علماء کرام نے جامعہ کی امتیازی حیثیتکا اعتراف کرتے ہوئے اساتذہ، انتظامیہ اور طلباء کو مبارک باد پیش کی۔ وفد میں مولانا عبدالوہاب، مولانا عبدالواحد اور مولانا ثناء اللہ سالک بھی شامل تھے۔

مولانا حافظ محمد یحیٰ عزیز میر محمدی کی جامعہ میں آمد

مولانا حافظ محمد یحیٰ عزیز میر محمدی مولانا ثناء اللہ مدنی، مولنا عبدالرحمن مدنی بھی مختصر دورہ پر جامعہ میں تشریف لائے۔ پرنسپل جامعہ سلفیہ اور اساتذہ سے گفتگو کے بعد اپنے ساتھیوں کے ہمراہ وپس لوٹ گئے۔

جناب میاں فضل حق رئیس الجامعہ کی آمد اور طلباء سے خطاب

دینی جماعتیں اتحاد اور یکجہتی کا مظاہرہ کریں تو نفاذ اسلام کا عمل آسان ہو سکتا ہے۔

خلافت راشدہ کے نظام کیلئے ہمیں متحد ہو جانا چاہیے۔

رئیس الجامعہ جناب میاں فضل حق جامعہ سلفیہ میں تشریف لائے۔ آپ نے اس موقع پر جامعہ میں ہونے والی تعمیر کا معائنہ کیا۔ علاوہ ازیں تدریسی اور

انتظامی معاملات کا جائزہ لیا اور اطمینان کا اظہار فرمایا۔ نماز ظہر کے بعد آپ نے طلباء سے تفصیلی خطاب کیا۔ آپ کے خطاب سے قبل مدیر التعلیم جناب یٰسین ظفر نے ملک کی موجودہ صورتحال کی طرف آپ کی توجہ دلائی کہ موجودہ حکومت کو قائم ہوئے ایک سال ہو چکا ہے۔ لیکن ابھی تک امن و امان کا مسئلہ ہی حل نہ ہو سکا۔ اسلام کا نفاذ کیسے ہو گا اور خاص کر اسلامی جمہوری اتحاد میں شامل دینی جماعتوں کا فرض ہے کہ وہ ملک میں نفاذ اسلام کے دعویٰ کو پورا کرے ورنہ موجود حکومت کیساتھ شامل رہنا ضروری نہیں ہے۔ آپ نے اس موقعہ پر ۸۔ نومبر جہاد کانفرنس لاہور کے انتظامات سے بھی آگاہ کیا اور یقین دلایا کہ ہم اس میں بھرپور شرکت کریں گے۔ بعد میں میاں صاحب نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے کہ وہ ملک میں امن و امان قائم کرے۔ لوگوں کو ان کی جان و مال کا تحفظ فراہم کرے اور اسلامی قانون کا نفاذ کرے۔ انہوں نے فرمایا کہ ہماری دلی خواہش ہے کہ ملک میں خلافت راشدہ کا قانون نافذ ہو اور قرون اولیٰ کے ان واقعات کو دہرایا جائے۔ لیکن اس کیلئے ہمیں مکمل اتحاد اور یکجہتی کا مظاہرہ کرنا ہو گا۔ لیکن حال یہ ہے کہ دیگر جماعتوں کو چھوڑیئے وہ جماعت جو خالص کتاب و سنت کی داعی ہے اس میں مکمل اتحاد نہیں۔ اور متفرق گروہوں میں تقسیم ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں خدا کا خوف دلانا چاہیے کہ وہ کتاب و سنت کی داعی ہونے کے باوجود آپس میں اختلافات کیوں ختم نہیں کرتے ہر کوئی اپنا پلیٹ فارم چھوڑنے کیلئے تیار نہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ متحدہ جمعیت اہلحدیث پاکستان ایک ملک گیر جماعت ہے اور اس کا شاندار ماضی مضبوط مستقبل کی ضمانت ہے۔ ہم سب

گروہوں کو کشادہ دل سے دعوت صلح دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معمولی باتوں پر اختلافات کو اتنا طول نہیں دینا چاہیے کہ ہم اپنی بنیادی دعوت کو بھول جائیں۔ تو یہ معمولی اختلافات اس وقت جلد ختم ہو جائیں گے۔ جب ہم آپس میں مل بیٹھیں گے۔ ہمارا نفاذ اسلام کیلئے کردار اس وقت موثر ہو سکتا ہے جب ہم خود متحد و متفق ہوں۔ انہوں نے توقع ظاہر کی کہ ہم عنقریب ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے ہوں گے اور انہوں نے کہا کہ وطن عزیز میں نفاذ اسلام کیلئے تمام دینی جماعتوں کو متحد ہونا ہو گا۔ ہمارے اختلافت سے فائدہ اٹھا کر اسلام دشمن عناصر اسلامی قوانین کے نفاذ میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی جمہوری اتحاد اس بات کی پابند ہے کہ وہ ملک میں نفاذ اسلام کو یقینی بنائے۔ اگر موجودہ حکومت اپنے مقاصد سے انحراف کرے گی تو ہم ان کی مخالفت کریں گے اور انہوں نے یقین دلایا کہ آئندہ سربراہی اجلاس میں ہم سخت موقف اختیار کریں گے۔

انہوں نے طلباء پر زور دیا کہ وہ بھی اپنے آپ کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے آپ کو مستقبل کیلئے تیار کریں۔ اور علم کی ساتھ عمل بھی کریں۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ سلفیہ ایک دانشگاہ ہے۔ تربیت گاہ ہے۔ یہاں سے آپ مکمل طور پر تیار ہو کر میدان عمل میں آئیں تاکہ حالات کا صحیح مقابلہ کر سکیں۔ اس کے بعد آپ نے ۸۔ نومبر کو لاہور میں ہونے والی جہاد کانفرنس کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا۔ اور فرمایا کہ یہ عظیم الشان کانفرنس تاریخ ساز ہو گی۔ اس میں ہم اپنی قوت کا اظہار کریں گے اور کنٹر میں حزب اسلامی کی زیادتی سے دنیا اسلام کو آگاہ کریں گے۔

تقریری مقابلہ بعنوان اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے

۳۰۔ اکتوبر بروز بدھ طلباء جامعہ کے مابین ایک انعامی تقریری مقابلہ بعنوان اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے۔ منعقد ہوا۔ جس میں طلباء نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام ہی وہ واحد نظام حیات ہے جو زندگی کے ہر موڑ پر انسانیت کی رہنمائی کرتا ہے۔ مزید برآں انہوں نے کہا کہ اسلام نے ہمیں اخوت و محبت کا درس دیا ہے۔ صدارتی خطاب میں شیخ الجامعہ نے کہا کہ فرقہ واریت ملک و قوم کے لیے زہر قاتل ہے۔ انہوں نے امن و امان کی موجودہ حالت کو حکومت کی ناکامی قرار دیا۔

بقیہ اداریہ

مطابق نہ ہوں تو مخالفت بھی ہمارا حق ہے۔ اب تمام دینی جماعتوں کو چاہیے کہ وہ باہمی اتحاد کا مظاہرہ کرتے ہوئے مشترکہ لائحہ عمل تیار کریں تاکہ نفاذ اسلام کے عمل کو مزید موخر نہ کیا جائے اور پاکستان کو صحیح معنوں میں اسلامی اور فلاحی مملکت بنایا جائے۔

بیاں میں نکتۂ توحید آتو سکتا ہے
ترے دماغ میں بُت خانہ ہو تو کیا کہیے
(اقبال)